آسٹریلیا میں جو اسٹوڈنٹ رہتے ہیں، ان کا صدقہ فطر والد پاکستان میں ادا کرے، تو حکم

مجیب: مولانا رضا محمد مدنی

فتوی نمبر: Web-1560

تاریخ اجراء: 10 رمضان المبارک 1445ھ / 21 مارچ 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

صدقہ فطر کی مقدار کے حوالے سے پوچھنا ہے کہ یہاں آسٹریلیا میں جو اسٹوڈنٹس پڑھائی کے لئے آتے ہیں وہ یہاں جاب بھی کرتے ہیں۔ کیا وہ اپنی صدقہ فطر کی رقم یہاں نکالیں گے یا اگر اپنے وطن میں ان کے والد ان کی رقم نکال دیتے ہیں تو اس صورت میں ان کا صدقہ فطر ادا ہو جائے گا یا نہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب سے پہلے یہ مسئلہ ذہن نشین کر لیں کہ بالغ اولاد (لڑکا ہو یا لڑکی) کے صدقہ فطر کی ادائیگی والد پر لازم نہیں۔ اگر یہ لوگ خود صاحبِ نصاب ہوں تو ان پر خود اپنا صدقہ فطر نکالنا واجب ہو گا البتہ اگر والد اپنی بالغ اولاد کا صدقہ فطر اپنی طرف سے ادا کر دیتا ہے تو اس صورت میں بالغ اولاد کا فطرہ ادا ہو جائے گا۔

اس حکم کے بعد ایک اصول یاد رکھیں کہ **صدقہ فطر کی ادائیگی میں اس شخص کی جگہ کا اعتبار ہے، جس پر صدقہ فطر ادا کرنا لازم ہے۔** پوچھی گئی صورت میں جن طلباء کا آپ نے پوچھا ہے، ظاہر یہی ہے کہ وہ بالغ ہوں گے لہٰذا اگر یہ طلباء صاحبِ نصاب ہیں اور اپنا صدقہ فطر خود ادا کرنا چاہتے ہیں تو آسٹریلیا کے حساب سے فطرہ ادا کریں گے۔ اگر ان کے والد ان کی طرف سے اپنے وطن میں صدقہ فطر دینا چاہ رہے ہیں، تب بھی وہ آسٹریلیا کے حساب سے صدقہ فطر نکالیں گے۔

تفصیل کے لئے اس لنک پر دیئے گئے فتوی کا مطالعہ کریں

https://www.daruliftaahlesunnat.net/ur/sadqa-fitr-ki-adaigi-mein-dene-wale-ki-jagah-ka-itibar-hai-ya-wakeel-ki-jagah-ka

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net